# 14488-ڈراموں میں صحابہ کرام کی شخصیت کی اداکاری کرنے کا حکم

## سوال

فلموں اورڈراموں میں صحابہ کرام کی شخصیات کی اداکاری کرنے کے جواز کے متعلق میرا کچھ لوگوں کے ساتھ اختلاف ہوگیا، جیسا کہ اس وقت کثرت سے موجود ہیں، اس کی کلام تھی کہ اس میں مصلحت ہے اور یہ اسلام کی دعوت اور مکارم اخلاق کے اظہار کا وسیلہ ہے، تو اس کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

اسلام میں صحابہ کرام کو بہت زیادہ عزت و شرف حاصل ہے کیونکہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وقت گزارا ہے اوران کی صحبت میں رہے ہیں، اورانہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد و نصرت کا حق ادا کیا ہے، اورانہوں نے اپنا جان ومال اللہ کی راہ میں خرچ کردیا، اس لیے اہل علم کا اتفاق ہے کہ صحابہ کرام اس امت سے بہتر اور افضل ہیں، اوراللہ تعالی نے انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کی بنا پر شرف و مقام سے نوازا ہے، اوراپنی کتاب عزیز میں ان کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے :

.{**محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالی کے رسول ہیں، اورجولوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کفار پر بہت سخت ہیں، اور آپس میں رحمدل، آپ انہیں رکوع و سجود کرتے ہوئے، اللہ تعالی کا فضل اور اس کی رضامندی تلاش کرتے دیکھیں گے، سجدوں کے اثرات ان کے چہروں میں ہیں**}.الفتح (29).

اوررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صحابہ کرام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا :

"میری امت کا بہترین دور میرا دور ہے، پھر ان کا دورجوان سے ملیں ہوں، اور پھر ان کا دورجوان سے ملے ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3650) صحیح مسلم حدیث نمبر (2535).

اورجو شخص بھی ان کی عزت میں کمی کرے، یا ان کا استہزاء ومذاق اڑائے اورانہیں سب وشتم کرے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وعید سناتے ہوئے فرمایا :

"جس نے بھی میرے صحابہ کو گالی دی اور سب وشتم کیا تو اس پر اللہ تعالی، اور فرشتوں، اور سب لوگوں کی لعنت ہو"

السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (2340).

اورکسی بھی صحابی کی زندگی کو ڈرامہ یا سینمائی فلم کی شکل میں بنانا اس تعریف کے منافی ہے جو اللہ تعالی نے ان کی تعریف کی ہے، اورایسا کرنے میں ان کے اعلی مرتبہ اور شرف میں کمی کرنا ہے جو اللہ تعالی نے انہیں نوازا ہے.

کیونکہ ان میں سے کسی ایک صحابی شبیہ اورشکل بنانے میں ان سے مذاق اور استہزاء ہے، اوروہ اداکاران کا کردارادا کرینگے جن کی اپنی زندگی اسلامی احکام کے مطابق نہیں، اورنہ ہی وہ متقی وپرہیزگار ہیں اوران کے اخلاق بھی اسلامی نہیں، اس کے ساتھ ڈرامہ سازی کرنے والے اسے مالی کمائی کا وسیلہ بنانگے، چاہے جتنا بھی بچاؤ ہو پھر بھی یہ ڈرامہ جھوٹ اور غیبت پر شامل ہوگا.

اسی طرح ڈرامہ اور فلم میں صحابہ کرام کا کردار کرنا مسلمانوں کے دلوں میں ان کے مقام ومرتبہ کو کم کرنے کا باعث ہوگا، اور مسلمانوں کے لیے ان کے دین میں شکوک کا پیش خیمہ ہوگا، اور یہ بھی ضرورت پیش آئیگی کہ کوئی ایک اداکار ابوجہل کا کردار بھی ادا کریگا، اور اس جیسے دوسرے کفار کا موقف بھی اپنائیگا، اور اس کی زبان سے بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو گالی بھی نکلے گی، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ( نعوذ باللہ من ذالک ) اور اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اسلام پیش کیا ہے اس کو بھی برا کہے گا، بلاشک وشبہ یہ بہت ہی برا اور عظیم گناہ ہے۔

اور اس میں جو اسلام کی دعوت، اور مکارم اخلاق کا اظہار، اور محاسن وآداب پیش کرنے کی مصلحت کا کہا جاتا ہے، یہ غیر مسلم ہے، کیونکہ جو شخص اداکاروں کے حالات سے واقف ہے، اور اس سے جوان کا ہدف اور ٹارگٹ ہوتا ہے، وہ یہ جان لیتا ہے کہ یہ ایک ڈرامہ ہے تو وہ اداکاروں کی اداکاری اور ڈرامہ سازی کا انکار کرے گا، اور وہ ان کی حالت اور زندگی اور ان کے اعمال کا بھی انکار کریگا۔

اور شریعت اسلامیہ میں اصول وقواعد مقرر ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ: جب کسی چیز میں مصلحت بھی ہو اور فساد وخرابی بھی، اور اس کی خرابی وفساد زیادہ ہو تو وہ حرام ہے۔

اور اگر فرض بھی کر لیا جائے کہ ڈرامہ میں صحابہ کرام کے کردار میں مصلحت کا وجود ہو بھی تو اس میں فساد اور خرابی اس کی مصلحت سے زیادہ ہے۔

مصلحت کی رعایت اور خیال کرتے ہوئے اور فساد کو روکنے کے لیے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کی عزت وشرف اور مقام ومرتبہ کی حفاظت کرتے ہوئے یہ منع ہوگا۔

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر ڈرامہ اور فلم وغیرہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بھی صحابی کا کردار ادا کرنا حرام ہے۔

واللہ تعالی اعلم۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔